شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان
36-کے، ماڈل ٹائون لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

18 نومبر 2022

پریس ریلیز

حکومتِ پاکستان کا فلم ''جوائے لینڈ'' کی نمائش پر پابندی سے انحراف شرم ناک ہے۔(شجاع الدین شیخ)

لاہور(پ ر): حکومتِ پاکستان کا فلم ''جوائے لینڈ'' کی نمائش پر پابندی سے انحراف شرم ناک ہے۔ یہ بات تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے قرآن اکیڈمی لاہور میں خطابِ جمعہ کے دوران کہی۔ اُنہوں نے کہا کہ چند روز قبل جب ''جوائے لینڈ'' نامی فلم کی نمائش پر پابندی کی خبر آئی تھی تو اس کی تائید اور تحسین کی گئی۔ گویا دو مردوں کے جنسی تعلق پر مبنی اس فلم کی نمائش کے دروازے اب مملکتِ خداداد پاکستان میں بند ہو گئے ہیں۔ لیکن انتہائی افسوس اور شرم کا مقام ہے کہ اُسی دن وزیر اعظم آفس کی جانب سے اس فیصلہ پر نظرثانی کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دے دی گئی اور آناً فاناً LGBTQ+ ایجنڈے پر مبنی اس فلم کی نمائش کی دوبارہ اجازت مل گئی۔ انا اللہ وانا الیہ راجعون۔ اُنہوں نے سوال اُٹھایا کہ ایسے کون سے اندرونی و بیرونی حلقے ہیں جن کے دباؤ میں آکر حکومتِ پاکستان ایک شادی شدہ مرد کے ایک ٹرانس جینڈر (عورت کے روپ میں مرد) کے ساتھ معاشقہ پر مبنی اس بیہودہ فلم کی نمائش کی اجازت دینے پر مجبور ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ ''ٹرانس جینڈر'' ایک مبہم اور دھوکہ دہی پر مبنی اصطلاح ہے اور اس کا استعمال اس حقیقت پر پردہ نہیں ڈال سکتا کہ یہ فلم دراصل قومِ لوط کے مجرمانہ فعل کی تشہیر اور ترغیب دیتی ہے۔ کیا ہم اُس مجرم قوم کے دردناک انجام کو بھول گئے؟ وفاقی حکومت کے اس یوٹرن کے باوجود حکومتِ پنجاب کی جانب سے صوبہ بھر میں اس فلم کی نمائش پر پابندی کی مکمل تائید اور تحسین کرتے ہوئے اُنہوں نے کہا کہ باقی صوبوں کو بھی اس فلم کی نمائش پر فوری طور پر پابندی لگا دینی چاہیے اور اس حوالے سے کسی قسم کے اندرونی اور بیرونی دباؤ کو خاطر میں نہ لایا جائے۔

جاری کردہ

ایوب بیگ مرزا

مرکزی ناظم شعبہ نشرو اشاعت، تنظیم اسلامی پاکستان

TANZEEM-E-ISLAMI

PRESS RELEASE: Friday 18 November 2022

"The decision by the government of Pakistan to revert the ban on releasing Joyland in theaters is shameful."

(Shujauddin Shaikh)

Lahore (PR): "The decision by the government of Pakistan to revert the ban on releasing Joyland in theaters is shameful."

This was said by the Ameer of Tanzeem-e-Islami, **Shujauddin Shaikh**, during the Khitab e Jumu'ah in Quran Academy Lahore. The Ameer said that we had applauded the decision taken by the federal government to ban the release of the film Joyland in theaters across Pakistan, taken a few days ago, and had assumed that under no circumstances a movie showing gay sexual relations would now be put on show in the Islamic Republic of Pakistan. However, it is regrettable and utterly disgraceful that the Prime Minister's Office immediately constituted a committee to review that ban and then the committee promptly granted permission to the film based on the LGBTQ+ agenda to premiere in theatres in Pakistan. The Ameer quizzed that who are those powerful internal and external lobbies that have forced the government to allow the release of a film that shows the illicit relationship between a married man and a 'transgender woman' (a man identifying as a woman). 'Transgender' is a vague term born out of deception and the use of this term cannot hide the fact that the film promotes and inspires the sinful act of homosexuality perpetrated by the nation of the Prophet Lot *(AS)*. Have we forgotten the dreadful annihilation of that criminal nation? While expressing full support for the admirable decision by the Punjab government to ban the display of this film in the province, despite the U-turn taken by the federal government, the Ameer said that the rest of the provinces should also follow suit, ban the film and not take note of any internal or external pressure in that regard.

Issued by
Ayub Baig Mirza
Markazi Nazim of Press and Publications Section
Tanzeem-e-Islami, Pakistan